سوال

درود پاک پڑھنا

جواب

نبی کریم پر اللہ کے درود بھیجنے کا مفہوم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جس طرح ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، کیا اللہ تعالی بھی درود بھیجتے ہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ارشاد باری تعالی ہے۔ اِنَّ ا وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا { سورۃ الاحزاب : ٥٦ } بے شک ا تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر صلوٰۃ اور خوب سلام بھیجو۔ درود شریف کا معنی ومفہوم : عربی زبان میں لفظ (صلوٰۃ) چند معانی کیلیۓ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً : مدح وثنا، تعریف، رحمت، دعا اور استغفار وغیرہ۔ اس آیت مبارکہ میں ا رب العالمین کی طرف صلوٰۃ کی جو نسبت وارد ہوئی ہے، اس سے مراد ا تعالیٰ کا فرشتوں کے سامنے نبی کریم ﷺ کی مدح وثنا اور تعریف وتوصیف کرنا ہے اور ان پر اپنی رحمتِ مخصوصہ نازل فرمانا ہے۔ اور فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ ان کا آپ ﷺ کیلیۓ دعائے رحمت ومغفرت کرنا ہے۔ اور ایمان والوں کی طرف سے صلوٰۃ کا مفہوم آپ ﷺ کی مدح وثناٗ اور تعریف وتوصیف اور رحمت کی دعا کرنا ہے۔ سیدنا عبدا بن عباس رضی ا تعالیٰ عنہ نے ا تعالیٰ کے ارشاد «اِنَّ ا وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط» کی تفسیر میں فرمایا کی اسکا مطلب یہ ہے کہ ا تعالیٰ تمہارے نبی ﷺ کی تعریف کرتا ہے اور ان کی مغفرت فرماتا ہے اور فرشتوں کو آپ ﷺ کیلیۓ دعائے استغفار کا حکم دیتا ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا کا مطلب یہ ہے : اے ایمان والو! تم اپنی نمازوں میں ان کی تعریف وتوصیف کرو اور اپنی مساجد میں اور ہر جگہ پر اور نکاح کے خطبہ میں بھی آپ ﷺ کی مدح وثناٗ کرو، کہیں بھی آپ ﷺ کو نہ بھولنا چاہئیے۔ {بحوالہ القول البدیع ٢١٥} ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث